تبصرۂ کتب

ادارہ

حیاتِ فاروقِ اعظم رضؓ | مصنف :- امام ابوالفرج ابن جوزیؒ ۔ ترجمہ وتعلیق جناب شاہ حسن عطا صاحب ۔ صفحات ۴۴۸ ۔ قیمت چالیس روپے ۔ ناشر :- قاضی حمید الدین ناگوری اکیڈمی ۹/ ۱۲۳۰ دستگیر فیڈرل بی ایریا ۔ کراچی ۳۸ ۔

امام عادل خلیفۂ راشد مرادِ رسولؐ سیدنا عمر بن الخطاب جیسی آتشیں ولولہ انگیز، عبقری، جامع، قوی الایمان شخصیت جیسی کوئی شخصیت انبیاءِ کرام کو چھوڑ کر ادیان وملل کی پوری عالمی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے ۔ عمرؓ اس وقت بھی اسلام کی ایک ضرورت تھے ۔ اور جب تک اسلام کی شوکت وسطوت عدل وانصاف کی بالادستی اور خلافتِ رشد وہدایت کے لئے کوئی قدم اٹھایا جائے گا، کوئی منصوبہ بنایا جائے گا، حضرت عمرؓ کی سیرت وکردار ہی سے رہنمائی مل سکے گی ۔ فاروقی ولولہ انگیز قیادت کی آج ملتِ مسلمہ کو جتنی ضرورت ہے کبھی اتنی نہ تھی مسلمان مصنفین ومؤرخین نے ہر دور میں اس پاکیزہ اور نابغۂ عصر شخصیت پہ روشنی ڈالی تقریباً نو سو سال پہلے امام ابوالفرج ابن جوزیؒ نے جن کا مقام ملتِ مسلمہ کے مجددین میں بے حد نمایاں ہے ۔ سیرت عمرؓ کے نام سے تقریباً اسی ابواب پہ مشتمل سیرت لکھی یہ کتاب اتنی اہم مگر نایاب تھی کہ بیسویں صدی میں حضرت عمرؓ کے سب سے عظیم سوانح نگار علامہ شبلی نے اس کا قلمی نسخہ دیکھنے کے لئے استنبول کا سفر کیا ۔ بعد میں بحمد اللہ چھپ گئی مگر عربی سے اس کا وقیع مؤثر عالمانہ اور سلیس ترجمہ، تعلیق وتحقیق کی سعادت اللہ تعالیٰ نے مشہور صاحب علم وفضل شاہ حسن عطا کو بخشی جنہوں نے موجودہ شکل میں اسے اردو کا حسین جامہ پہنایا ۔ رہے کتاب کے مندرجات اور تحقیق ثقاہت تو اس کے لئے امام ابن جوزیؒ کا نام ہی کافی ہے ۔

خاتم الانبیاء کے معجزات | از جناب مولانا محمد اسحاق الکشمیری المدنی ۔ ناشر : مکتبہ دانشور ۔ ادبی مارکیٹ چوک انارکلی لاہور ۔ صفحات ۳۰۴ ۔ قیمت ۲۰/- روپے ۔

حضورِ اقدسؐ کے معجزات تاریخ وسیرت کا ایک اہم مستقل موضوع ۔ ہر دور میں اس پہ اکابر علم وفضل نے خامہ فرسائی کی ہے ۔ ہمارے عزیز دوست فاضل محترم جناب مولانا محمد اسحاق صاحب کشمیری حال مقیم دبئی متحدہ امارات علمی مشاغل اور تحریری وتصنیفی کاموں کا صاف ستھرا ذوق رکھتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دینی کاموں کے درد اور جوش وولولہ سے نوازا ہے حضورِ اقدسؐ کے معجزات پہ انہوں نے اردو زبان میں ایک ایسا مجموعہ کتاب وسنت اور دیگر مستند کتابوں کو سامنے رکھ کر مرتب کیا کہ جس سے نہ صرف عوام بلکہ اہلِ علم بھی استفادہ کر سکیں گے ۔ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کی خدمات کو انکی آئندہ عظیم علمی خدمات کا پیش خیمہ بنا دے ۔